# 152586 \_ نسوار استعمال کرنے کا حکم، آیا یہ روزہ توڑ دیتی ہے یا نہیں ؟

#### سوال

میرے والد صاحب بہت پریشان ہیں اور دس برس سے علاج معالجہ کروا رہے ہیں، اس برس رمضان المبارك میں ان کی پریشانی اور بڑھ گئی اور وہ ساری رات نہ سوتے بلکہ صبح دس بجے کے بعد نیند آتی، اور بہت عرصہ سے نسوار ( یہ مادہ نچلے ہونٹ کے نیچے رکھا جاتا ہے ) تقریبا پچیس برس سے وہ نسوار استعمال کر رہے ہیں.

اس برس تو انہوں نیے رمضان المبارك میں بھی نسوار استعمال اور اسی طرح پچھلیے برس بھی روزے کیے دوران نسوار استعمال كرتے رہے ہیں، ان كا كہنا ہے كہ اس سے پریشانی میں كمی ہوتی ہے۔

اگر اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے تو جن ایام میں انہوں نے نسوار استعمال کی ان پرکیا واجب ہوتا ہے، تقریبا اس برس تیرہ یوم، اور پانچ یوم پہلے، کیا وہ کھانا دیں یا کیا کریں ؟

برائیے مہربانی جتنی جلدی ہو سکیے سوال کا جواب دیں اور میرے اور میرے والد صاحب کی شفایابی کے لیے دعا فرمائیں.

### پسندیده جواب

#### الحمد للم.

#### اول:

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالی آپ اور آپ کیے والد اور سب مسلمانوں کو شفایابی و عافیت نصیب فرمائے، یقینا اللہ سبحانہ و تعالی بڑے کرم و جود والا ہے۔

#### دوم:

نسوار ایك ایسا تمباكو ہے جسے جلایا نہیں جاتا بلكہ اس میں كچھ دوسرا مواد ملا كر بعض لوگ اپنے منہ میں ركھتے ہیں، اور اس كا حكم بھى سگرٹ كے حكم سے مختلف نہیں ہے بلكہ وہى حكم ہوگا جو سگرٹ كا ہے.

## شیخ عبد اللہ بن حبرین رحمہ اللہ کا کہنا سے:

" بلاشك و شبہ سگرٹ اور نسوار وغیرہ حرام ہیں؛ کیونکہ یہ سب خبیث اور گندی اشیاء ہیں، اور پھر اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

×

وہ ان کیے لیے پاکیزہ اشیاء حلال کرتا ہے، اور ان پر خبیث اور گندی اشیاء حرام کرتا ہے .

اور اس لیے بھی کہ یہ صحت کے لیے نقصاندہ ہے، اور پھر اس سے کئی قسم کی گندی بیماریاں بھی پیدا ہوتی ہیں جو موت کا باعث بن سکتی ہیں یا موت کے مقدمات میں شامل ہوتی ہیں.

اور اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اپنےآپ کو قتل مت کرو.

اور ایك مقام پر ارشاد باری تعالی سے:

اور تم اینے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو .

اور اس لیے بھی کہ یہ مال کو خراب کرنا اور ضائع کرنے اور بغیر کسی فائدہ کے صرف کرنا شمار ہوتا ہے، اور فضول خرچی کرنے والے کو شیطان کے بھائی قرار دیا گیا ہے۔

ہماری نصیحت ہے کہ جو بھی اس کے استعمال کی بیماری میں مبتلا ہے وہ جلد از جلد توبہ کرتے ہوئے اس سے چھٹکارا حاصل کر لے، اور پختہ عزم کرمے کہ وہ آئندہ اسے استعمال نہیں کریگا.

اور اسیے ترك كرنے كیے لیے اللہ سبحانہ و تعالى سے استعانت حاصل كرہے، اور كچھ روز صبر كرتے ہوئے استعمال نہ كرہے تا كہ وہ بالكل خلاصى حاصل كر سكے اور اسے پریشانیوں اور تكلیف سے آرام حاصل ہو جائے، اللہ سبحانہ و تعالى ہى شفا دینے والا ہے " انتہى

ديكهيں: فتاوى اسلامية ( 3 / 446 ).

سوم:

نسوار سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اس لیے جب نسوار منہ میں رکھی جائے تو وہ حل ہو کر اس میں سے کچھ اجزاء تھوك كے ساتھ مل كر پیٹ اور معدہ میں جاتے ہیں.

مستقل فتوی کمیٹی کیے علماء کرام سے درج نیل سوال کیا گیا:

نسوار کا عمومی حکم کیا ہے، اور خاص کر رمضان المبارك میں روزے کی حالت میں استعمال کرنے والے شخص کا حکم کیا ہو گا ؟

×

اور کیا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں ؟ یہ علم میں رہے کہ تھامہ قحطانی علاقہ کے بعض لوگ رمضان المبارك میں دن کے وقت استعمال کرتے ہیں ان کا دعوی ہے کہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا.

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا:

نسوار ایك خبیث اور گندا مادہ ہے؛ کیونکہ یہ گندے اور حرام مواد پر مشتمل ہے، روزے کی حالت میں نسوار استعمال کرنے میں گناہ کے ساتھ ساتھ روزہ بھی ٹوٹ جائیگا، جس طرح روزہ توڑنے والی باقی اشیاء کے استعمال سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اس سے بھی ٹوٹ جائیگا "

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ سبحانہ و تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے " انتہی

الشيخ عبد العزيز بن عبد الله آل شيخ.

الشيخ عبد الله بن غديان.

الشيخ صالح الفوزان.

ديكهين: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء ( 22 / 142 ).

اس بنا پر آپ کیے والد پر لازم ہیے کہ وہ پچھلیے رمضان اور اس سے قبل رمضان میں نسوار استعمال کر کیے توڑے گئے روزوں کی قضاء کرنا ہوگی، لیکن اگر آپ کیے والد کو یہ علم نہیں تھا کہ نسوار سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے تو پھر آپ کیے والد کا روزہ صحیح ہے کیونکہ روزہ توڑنے والی اشیاء سے جہالت کی بنا پر اسے معذور سمجھا جائیگا.

مزید فائدہ کیے لیے آپ سوال نمبر ( 93866 ) کیے جواب کا بھی مطالعہ کریں.

آپ کو چاہیےے کہ آپ اپنے والد صاحب کو نصیحت کرنے کی کوشش کریں کہ وہ اس خبیث اور گندی چیز نسوار کو چھوڑ دیں، آپ انہیں یہ بتائیں کہ نسوار میں کسی بھی پریشانی کا کوئی علاج نہیں، بلکہ یہ تو پریشانی میں اور بھی اضافہ کا باعث ہوگی.

اللہ سبحانہ و تعالی سیے دعا ہیے کہ وہ آپ کیے والد صاحب کو توبہ کی توفیق نصیب کرمے، اور آپ کیے والد کی توبہ قبول فرمائے۔

پریشانی کیے علاج کیے لیےے آپ سوال نمبر ( 106614 ) اور ( 21515 ) کیے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں۔



والله اعلم.